سوال

(220) قبرستان میں تعمیر شدہ ایک مدرسہ میں نماز ہوجاتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں ایک مدرسہ تعمیر کیا گیا ہے کیا اس مدرسہ میں نماز ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قبرستان میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (مسند البزار، رقم: ٦٤٨٧) ایک روایت میں ہے کہ جنائز پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

اسی طرح حضرت انس رضی اللہ عنہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'اَلأَرضُ کُلُّھا مَسجِدٌ اِلَّا المَقبَرَۃَ وَالحَمَّامِ 'سنن ابن ماجہ، بَابُ المَوَاضِعِ الَّتِی یکرہ فِیھَا الصَّلَاۃُ، رقم: ۷۴۵، سنن ابی داود، باب فی المواضع التی لا تجوز فیھا الصلاۃ، رقم: ۴۹۲

''قبرستان اور حمام کے علاوہ تمام زمین مسجد ہے۔''

اسی طرح عبدا بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'اِجعَلُوا فِی بُیُوتِکُم مِن صَلَاتِکُم وَلَا تَتَّخِذُوھَا قُبُورًا 'صحیح البخاری، بَابُ کَرَاہِیَۃِ الصَّلَاۃِ فِی المَقَابِرِ، رقم: ۴۳۲ و صحیح مسلم، رقم: ۷۷۷

اس حدیث سے بھی استلزاماً (ضمناً) ثابت ہوتا ہے کہ قبرستان میں نماز مکروہ ہے۔ چنانچہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس حدیث پر ''کراہیۃ الصلوٰۃ فی المقابر'' کا باب قائم کیا ہے اور اکثر اہلِ علم نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے، کہ قبرستان محلِ صلوٰۃ نہیں ہے، جیسا کہ بغوی نے شرح السنۃ میں، اور خطابی نے معالم السنن میں تصریح کی ہے۔ (احکام الجنائز، ص: ۲۳۶) ان دلائل کی رُو سے قبرستان کے اندر تعمیر شدہ مدرسہ میں نماز پڑھنی ناجائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد : صفحہ :204

محدث فتویٰ